369

منقبت

اِس شان سے دریا پہ کوئی آئے تو جانوں
ساحل پہ کوئی پیاس کو پی جائے تو جانوں

روتا ہے تڑپتا ہوا چودہ سو برس سے
اِس طرح کوئی دریا کو ٹھکرائے تو جانوں

لہراتا ہے جس طرح میرے غازیؑ کا پرچم
پرچم کوئی اِس طرح سے لہرائے تو جانوں

عباسؑ ہیں میدان میں اور تیغ بکف ہیں
اب زندہ کوئی بچ کے نکل جائے تو جانوں

میں نادِ علیؑ پڑھتا ہوا گھر سے چلا ہوں
طوفان میرے سامنے آجائے تو جانوں

آئینہ میرے ہاتھ میں ہے کرب و بلا کا
پتھر میرے آئینے سے ٹکرائے تو جانوں

تو نے درِ شبیرؑ سے منہ پھیر لیا ہے
اب تو کبھی پھیرے سے نکل جائے تو جانوں

صدقے میں علیؑ کے جو ملا مال وہ دے دے
پھر کوئی بھکاری غنی کہلائے تو جانوں

تو نام پہ غیروں کے کبھی مانگ تو خیرات
پھر ایک ٹکا بھی تجھے مل جائے تو جانوں

کل دونگا عَلَم مرد کو کہتے ہیں پیمبرؐ
اب شیخ عَلَم لے کے چلا جائے تو جانوں

گوہؔر ہوں مجھے غازیؑ نے بخشے ہیں اجالے
اب میرے مقابل کوئی آجائے تو جانوں